ماہانہ تربیتی پروگرام - مطالعہ قرآن وحدیث

جون-2024

عزیز ساتھیو! اسلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ-

ماہ جون کا تربیتی نصاب پیش خدمت ہے۔ گزشتہ ماہ کے اجتماعی مطالعہ قرآن کے نصاب کے تحت ہم نے قرآن مجید کی ان آیات کا مطالعہ کیا تھا، جن کے اندر اس امت کے برپا کرنے کا مقصد اور اس کی ذمہ داریوں کا ذکر تھا۔

اسی سلسلہ کی کڑی کے طور پر اس ماہ کے نصاب کے تحت جن آیات کو مطالعہ کے لئے دیا گیا ہے اس میں اس ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے امت مسلمہ کو کن اوصاف سے متصف ہونا چاہیئے اس بات کا ذکر ہے۔

مطالعہ قرآن کے دوران غور وتدبر کیلئے ہم کچھ سوالات بھی دے رہے ہیں۔ جس پر غور وتدبر سے ان آیات کو مزید گہرائی سے سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اللہ تعالی ہمیں قرآن مجید کو اچھی طرح پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

1.1 ۞ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّـهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا
تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿30﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ
﴿31٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿32٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّـهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا
السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ
﴿34﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿35﴾ وَإِمَّا
يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّـهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿36﴾
(سورة فصلت 41)

- جن لوگوں نے کہا کہ اللہ ہمارا ربّ ہے اور پھر وہ اس پر ثابت قدم رہے، یقیناً اُن پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ "نہ ڈرو، نہ غم کرو، اور خوش ہو جاؤ اُس جنّت کی بشارت سے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ ہم اِس دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور آخرت میں بھی، وہاں جو کچھ تم چاہو گے تمہیں ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہو گی، یہ ہے سامانِ ضیافت اُس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے۔" ع۴ اور اُس شخص کی بات سے اچھی بات اور کس کی ہو گی جس نے اللہ کی طرف بُلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔

اور اے نبیؐ، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اُس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر اُن لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ

ماہانہ تربیتی پروگرام- مطالعہ قرآن وحدیث

جون-2024

مقام حاصل نہیں ہوتا مگر اُن لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔ اور اگر تم شیطان کی طرف سے کوئی اُکساہٹ محسُوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ —(ابوالاعلی مودودی)

Tafheem ul Quran (**English**): http://www.equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquranen/41/30
Tafheem ul Quran (Urdu): http://www.equranlibrary.com/tafseer/tafheemulquran/41/30
Fizilal il quran (Urdu): http://www.equranlibrary.com/tafseer/fizilalalquran/41/30
Tadabbur e Quran (Urdu): http://www.equranlibrary.com/tafseer/tadabburequran/41/30
Tafseer e ibn e katheer: http://www.equranlibrary.com/tafseer/ibnekaseer/41/30

سوال – 1 : ربّ کسے کہتے ہیں؟ اس کے معانی و مفہوم کیا ہیں۔
سوال – 2 : جب ہم اللہ تعالی کو ربّ مانتے ہیں اس سے کیا مراد ہے؟
سوال – 3 : قرآن کریم میں ربّ کے لفظ کو کن کن معنوں میں استعمال کیا گیاہے؟
سوال – 4 : استقامت سے کیا مراد ہے؟
سوال – 5 : استقامت پر قائم رہنے والے کیا ذرائع ہیں؟